The Cross Questioned

مصنف	:	شیخ محمد حفیظ
ناشر	:	انٹر فیتھ پبلی کیشنز، ۳۵-سٹریٹ ۶۳، ایف-۷/۳ اسلام آباد
اشاعت	:	ستمبر ۱۹۹۸ء
صفحات	:	۸۸
قیمت	:	۷۵ روپے

جناب مصنف نے بجا طور پر لکھا ہے کہ مسیحیت میں حضرت مسیحؑ کے صلیب پر جان دینے اور مُردوں میں سے اُن کے دوبارہ جی اٹھنے کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، اور مسیحیت اِس لحاظ سے ایک منفرد و یکتا مذہب ہے کہ دُنیا کا کوئی دوسرا مذہب محض ایک تاریخی واقعے پر مبنی نہیں، مگر واقعہ صلیب کے بارے میں مصدقہ اور غیر مصدقہ اناجیل اور دوسرے ذرائع سے جو معلومات سامنے آتی ہیں، یہ اس قدر مختلف اور متضاد ہیں کہ سرے سے واقعہ ہی مشکوک ہو کر رہ جاتا ہے۔

جناب مصنف نے اولاً یہ سوال اُٹھایا ہے کہ جس شخص کو صلیب دی گئی تھی، کیا وہ واقعۃً مسیحؑ تھے؟ اِس سلسلے میں مختلف افراد کے نام لیے جاتے ہیں، جناب مصنف نے مختلف روایات بیان کر دی ہیں۔ اِس کے بعد دوسرا سوال یہ ہے کہ اگر صلیب دیے گئے شخص مسیحؑ ہی تھے تو کیا صلیب پر اُن کی موت واقع ہوئی تھی؟ اور تدفین کے بعد وہ جی اٹھے تھے؟ جناب مصنف نے جو ''کتاب مقدس'' پر گہری نظر رکھتے ہیں، واقعے کی تفصیلات میں اناجیل کے باہمی تضادات نمایاں کیے ہیں اور ایک سو ایک اشکالات پیش کیے ہیں۔

ضمناً جناب مصنف نے بعض دوسری اغلاط پر بھی گرفت کی ہے۔ مثال کے طور پر روم کے سینٹ پطرس گرجا میں مائیکل انجلو کا تخلیق کردہ ایک شاہکار ہے جس میں حضرت مسیحؑ کو مردہ حالت میں اپنی والدہ حضرت مریمؑ کی آغوش میں دکھایا گیا ہے، مگر یہ محض مائیکل انجلو کا تخیل ہے۔ تاریخی طور پر حضرت مریمؑ اُس وقت جائے وقوعہ پر موجود ہی نہیں تھیں، جب

حضرت مسیحؑ کو صلیب سے اتار کر تدفین کے لیے لے جایا گیا تھا۔ اِسی طرح جناب مصنف نے اُس چادر کو بھی جعلی قرار دیا ہے جو ٹیورن میں محفوظ ہے اور جس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ اِس میں حضرت مسیحؑ کے جسم کو بوقت تدفین لپیٹا گیا تھا۔

جناب شیخ محمد حفیظ کا یہ مطالعہ واقعہ صلیب کی مناظرانہ رنگ میں تاریخی تفصیلات جاننے والوں کے لیے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ کتاب سفید کاغذ پر مناسب معیار پر شائع کی گئی ہے۔

(ادارہ)